حوادث و نوازل

بحث و تمحیص

بلاسود بنکاری کے بارہ میں سوالنامہ

ذیل میں بلاسود بنکاری کے بارہ میں ایک سوالنامہ اس غرض سے شائع کیا جارہا ہے کہ ملک کے جید علماء اور ارباب تحقیق بھی اس پر غور فرما سکیں۔ خدا کرے ملک کے مشاہیر اہل علم اپنے کثیر مشاغل سے وقت نکال کر اس مسئلہ کی مکمل تنقیح فرمائیں جو کہ ان کا دینی فریضہ ہے۔ بلاسود بنکاری کے مسائل ہر لحاظ سے قابل توجہ ہیں۔ اس سوالنامہ کے جوابات اور متبادل شرعی تجاویز اور مشورے احمد ارشاد صاحب کراچی یا حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کے نام بھیج دئے جائیں اور اس کی ایک نقل الحق کو بھی بھیجی جائے۔ تاکہ اس کی اشاعت ہو سکے۔ (ادارہ)

مخدوم مکرم حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحب مدظلہم، متعنا اللہ بفیوضہم

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ——— امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت تمام ہوگا۔

والد ماجد جناب حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہم آج کل سفر میں ہیں۔ مشاغل سفر کے باعث خود گرامی نامہ تحریر نہ فرما سکے۔ اس لئے ان کے ارشاد پر احقر یہ سعادت حاصل کر رہا ہے۔

کراچی میں ایک غیر سرکاری ادارہ "بلاسود بنکاری" کی غرض سے خاصے بڑے پیمانے پر قائم کیا گیا ہے جس کا نام "کوآپریٹو انویسٹمنٹ اینڈ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ" ہے۔ اسکی شاخیں دوسرے شہروں میں بھی کھولی جارہی ہیں۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اس ادارہ میں بنکاری سود کی بجائے خالص مضاربت اور شرکت کے اصول پر ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں منتظمین کی جانب سے ایک استفتاء حضرت والد صاحب مدظلہم کے پاس آیا ہوا ہے جس میں ادارہ کا طریق کار بھی واضح کیا گیا ہے۔ منتظمین کی خواہش ہے کہ اس طریق کار میں اگر کوئی شرعی قباحت ہو تو اسکی نشاندہی فرمادی جائے اور کوئی متبادل صورت ذہن میں ہو تو تحریر فرمادی جائے۔ تاکہ تمام معاملات ضابطۂ شریعت کے مطابق چلائے جاسکیں ——— بحالات موجودہ اس قسم کے ادارہ کی اہمیت و ضرورت محتاج بیان نہیں، لیکن مسئلہ کی نزاکت کے پیش نظر حضرت والد صاحب مدظلہم کی خواہش ہے کہ آنمحترم بھی اس سوالنامہ کا جواب تحریر فرمائیں۔ سوالنامہ کی متعدد کاپیاں کرا کے دوسرے اکابر علمائے کرام کی خدمت میں بھی روانہ کی جارہی ہیں، ایک کاپی جوابی لفافہ کے ساتھ آنجناب کی خدمت میں منسلک ہے ——— استفتاء آئے ہوئے کافی عرصہ ہو چکا ہے۔ اسلئے مؤدبانہ گذارش ہے کہ آنمحترم اپنے معروف اوقات میں سے کچھ وقت نکالکر جس قدر جلد ممکن ہو اپنی تحقیق حقیقی سے مستفیض فرمائیں۔ طریق کار میں کوئی ترمیم مزید بھی خیال فرمائیں تو وجہ اللہ وہ بھی تحریر فرمائیں۔

(خادم ناکارہ محمد رفیع عثمانی استاذ دارالعلوم کراچی ۳۰)

بلاسود بنکاری بلاسود بنکاری کے نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک بلاسود بنک کوآپریٹو سرمایہ کاری و مالیاتی کارپوریشن لمیٹڈ کے نام سے کراچی میں شروع کیا گیا ہے۔ اس کارپوریشن نے بنکاری کو

اسلامی نظریہ کے تحت چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کارپوریشن اپنے بنکاری کے کاروبار میں نفع ونقصان کے اعتبار سے مضاربت اور شراکت کے اصول پر کام کرے گی جس کا طریق کار حسب ذیل ہوگا۔

۱۔ یہ کارپوریشن تین قسم کے بنک اکاؤنٹ کھولے گی:

۱۔ کرنٹ اکاؤنٹ ۔ ۲۔ سیونگ بنک اکاؤنٹ ۔ ۳۔ سرمایہ کاری اکاؤنٹ

کرنٹ اکاؤنٹ اس اکاؤنٹ میں لوگ حساب کھول کر جب چاہیں رقم جمع کر سکتے ہیں۔ اور جب چاہیں نکال سکتے ہیں۔ یہ چالو اکاؤنٹ ہے۔ اس میں روپیہ رکھنے اور نکالنے کی کوئی قید نہیں۔ اس پر دوسرے بنک کوئی سود عام طور پر نہیں دیتے۔ ہمارا بنک بھی اس کرنٹ اکاؤنٹ پر کوئی نفع نہیں دیگا۔ اور اسطرح کرنٹ اکاؤنٹ والے بھی کارپوریشن کے نفع اور نقصان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ کارپوریشن انکی پوری رقم کی ذمہ دار ہوگی۔ **سیونگ بنک اکاؤنٹ** یہ عام طور پر ان لوگوں کیلئے ہوتا ہے جو تجارت میں روپیہ نہیں لگاتے، بلکہ اپنی بچت کیلئے بنک کھاتہ کھولتے ہیں، اور عام ضرورت پر اس میں سے روپیہ نکالتے ہیں۔ زیادہ تر یہ حفاظت اور بچت کیلئے ہوتا ہے۔ اس اکاؤنٹ والے بھی کارپوریشن کے نفع و نقصان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے اور کارپوریشن ان کی پوری رقم کی ذمہ دار ہوگی ــــــ مگر چونکہ دوسرے بنک سیونگ اکاؤنٹ پر کچھ سود دیتے ہیں۔ اس لئے کیا یہ شرط جائز ہوگی کہ کارپوریشن ان کو اپنے نفع میں سے مناسب حصہ انعام کے طور پر دے؟ سیونگ اکاؤنٹ والے اس انعام کا مطالبہ نہیں کرسکتے بلکہ اس کا دینا یا نہ دینا کارپوریشن کی مرضی پر ہوگا۔ اور اسکی مقدار کارپوریشن کے سالانہ نفع پر منحصر ہوگی ــــ **سرمایہ کاری اکاؤنٹ** سرمایہ کاری اکاؤنٹ میں لوگ معین مدت کے لئے رقم جمع کرائیں گے، تاکہ اسے کارپوریشن کاروبار میں لگا سکے۔ اس اکاؤنٹ والے کارپوریشن کے اس کاروبار میں نفع نقصان کے ذمہ دار ہوں گے جو ان کے سرمایہ کے اشتراک سے کیا ہوگا۔ اور کارپوریشن ان کو اپنے سالانہ منافع میں سے متناسب حصہ دے گی، جس کا طریق کار (۳) اور (۴) میں بیان ہوگا۔

۲۔ کارپوریشن کرنٹ اکاؤنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ والوں کی رقم کا بھی کچھ حصہ اپنی ذمہ داری پر کاروبار میں لگائیگی۔ کیا اس کے لئے ان سے اجازت نامہ کی ضرورت ہے؟

۳۔ کارپوریشن اپنا فالتو سرمایہ لوگوں کے کاروبار میں مضاربت اور شراکت کے اصول پر لگائیگی، اور اسکی رو سے ان کے نفع ونقصان میں متناسب حصہ داری کریگی۔ کارپوریشن اس نفع ونقصان کے حاصل کردہ حصہ میں سے اخراجات نکال کر سرمایہ کاروں کو متناسب طور پر حصہ دے گی۔

۴۔ کارپوریشن کے مضاربت اور شراکت کے سلسلے میں حاصل کردہ منافع میں سے کارپوریشن کے اخراجات نکال کر اور سرمایہ کاروں کو حصہ دینے کے بعد کارپوریشن کچھ رقم محفوظ فنڈ میں رکھے گی، یہ محفوظ فنڈ کارپوریشن کی ملکیت ہوگا۔ یہ محفوظ فنڈ قانونی طور پر رکھنا پڑتا ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ اس سے کارپوریشن کی مضبوطی رہے۔ اس کے بعد جو منافع بچے گا وہ ممبران میں متناسب طور پر تقسیم کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ ۲۱ پر)